مسافر کا شرعی سفر کب شروع ہوتا ہے اور کب ختم ہوتا ہے؟

مجیب: ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 96

تاریخ اجراء: 23 ربیع الآخر 1445ھ / 08 نومبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قادر پور راواں، ملتان کے نواح میں واقع ایک شہر ہے، دونوں میں چند کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ میری رہائش قادر پور راواں کی ہے اور کام کے سلسلے میں کراچی وغیرہ مختلف شہروں میں آنا جانا لگا رہتا ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ میرے سفر کی ابتدا و اختتام کے متعلق کیا حکم ہو گا یعنی میں کب مسافر بنوں گا اور کب میرا سفر اختتام پر پہنچے گا؟ کیونکہ ٹرین وغیرہ کے ذریعے عموماً سفر کی ابتدا و انتہا ملتان سے ہوتی ہے تو ملتان میں مجھے قصر کرنی ہو گی یا پوری نماز پڑھنی ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسافر بننے نہ بننے کے لئے اپنے شہر کی حدود سے نکلنے، نہ نکلنے کا اعتبار ہے یعنی سفر کا ارادہ رکھنے والا شخص اپنے شہر کی آبادی سے باہر ہو جائے اور اگر فنائے شہر (یعنی آبادی سے باہر ایسی جگہ جو شہر کی ضروریات و مصالح کے لئے بنی ہوتی ہے، جیسے کوڑا پھینکنے کی جگہ، قبرستان وغیرہ، یہ جگہ) بھی آبادی سے متصل یعنی ملی ہوئی ہو، تو اس سے باہر ہونا بھی ضروری ہے۔ سفر کا ارادہ رکھنے والا شخص اس تفصیل کے مطابق شہر کی حدود سے جب باہر چلا جائے گا، تو مسافر ہو جائے گا اور اسے نماز میں قصر کرنی ہو گی اور جب اسی تفصیل کے مطابق اپنے شہر کی حدود میں دوبارہ داخل ہو گا، تو مسافر کے اَحکام ختم ہو جائیں گے اور پوری نماز پڑھنی ہو گی۔

مذکورہ بالا تفصیل سے آپ کے سوال کا جواب واضح ہو گیا کہ آپ کا شہر چونکہ قادر پور راواں ہے، ملتان نہیں ہے، لہذا کراچی وغیرہ 92 کلومیٹر یا اس سے زائد سفر کے ارادے سے جب آپ اپنے شہر کی حدود سے باہر چلے جائیں گے، تو مسافر کہلائیں گے اور نماز میں قصر کرنی ہو گی، یوں آپ ملتان میں بھی قصر نماز ادا کریں گے۔ یونہی واپسی پر

جب آپ اپنے شہر کی حدود میں داخل ہوں گے، تب مسافر کے احکام ختم ہوں گے، لہٰذا واپسی پر بھی آپ ملتان میں مسافر ہی ہوں گے اور قصر نماز ادا کریں گے۔

ملتقی الابحر و در منتقی میں ہے:"(ولا یزال علی حکم السفر) من القصر و جواز القصر (حتی یدخل وطنه)" اور مسافر قصر کرنے اور قصر کے جائز ہونے میں مسافر کے حکم میں رہے گا یہاں تک کہ اپنے وطن (گاؤں یا شہر) میں داخل ہو جائے۔ (ملتقی الابحر و در منتقی مع مجمع الانہر، جلد1، صفحہ240، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے:"اما الفناء وھو المکان المعد لمصالح البلد کربض الدواب و دفن الموتی والقاء التراب، فان اتصل بالمصر اعتبر مجاوزته" رہا فنائے شہر تو وہ ایسی جگہ ہے، جو شہر کی مصالح کے لئے ہو جیسے گھوڑ دوڑ کا میدان، قبرستان اور مٹی ڈالنے کی جگہ، پس اگر یہ شہر سے متصل ہو تو (مسافر بننے کے لئے) اس سے نکل جانے کا بھی اعتبار ہو گا۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ722، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:"مسافر اس وقت تک مسافر ہے جب تک اپنی بستی میں نہ پہنچ جائے۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ744، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

بہار شریعت میں ہے:"فنائے شہر یعنی شہر سے باہر جو جگہ شہر کے کاموں کے لئے ہو مثلاً قبرستان گھوڑ دوڑ کا میدان، کوڑا پھینکنے کی جگہ اگر یہ شہر سے متصل ہو تو اس سے باہر ہو جانا ضروری ہے۔ اور اگر شہر و فناء کے درمیان فاصلہ ہو تو نہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ742، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم